11 مارچ 2015ء

اسٹیٹ بینک نے چینی کی برآمد پر زراعانت کے حصول کا طریقہ کار جاری کر دیا

چینی کی برآمد کے سلسلے میں وفاقی حکومت کی جانب سے نقد سبسڈی کے اعلان کے مطابق اسٹیٹ بینک نے چینی کی برآمد پر نقد زراعانت حاصل کرنے کے متعلق اہل شگر ملز کے کیسز کو پروسیس کرنے کے لیے مجاز ڈیلروں (ADs) کے لیے طریقہ کار جاری کر دیا ہے۔

آج جاری ہونے والے ای پی ڈی کے سرکلر لیٹر نمبر 05 کے مطابق مجاز ڈیلرز اپنے متعلقہ محکمہ جاتی/کاروباری/گروپ سربراہان کے ذریعے زراعانت کا دعویٰ کرنے کے لیے شگر ملز کی درخواستیں فنانس ڈویژن کے نوٹی فکیشن کے تحت مجوزہ فارمیٹ پر فارن ایکس چینج آپریشنز ڈپارٹمنٹ (ایف ای او ڈی) بینکنگ سروسز کارپوریشن ہیڈ آفس کراچی یا ایس بی پی بی ایس سی فیلڈ آفس کو سرکلر لیٹر کا حوالہ دے کر مقررہ دستاویزات کی توثیق شدہ مستند نقول کے ہمراہ بھجوا سکتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک کی منظوری کے 45 دن بعد یا 15 مئی 2015ء کے بعد کی گئی شپ منٹس زراعانت کی اہل نہیں ہوں گی۔ افغانستان کو 450 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن سے کم قیمت پر چینی کی برآمد زراعانت کی اہل نہیں ہوگی۔ زراعانت کی اجازت صرف ای فارم پر برآمدی آمدنی کی مکمل وصولی کے بعد دی جائے گی۔ چینی کی ملز اپنے مجاز ڈیلر کے ذریعے اپنی برآمدی آمدنی کی مکمل وصولی کے 90 دن کے اندر ایف ای او ڈی، ایس بی پی بی ایس سی یا ایس بی پی بی ایس سی کے متعلقہ فیلڈ آفس سے رابطہ کریں گی۔ نامکمل درخواستوں کو زیر غور نہیں لایا جائے گا۔ مجاز ڈیلروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس نوٹس کی تفصیلات سے اپنے متعلقہ فریقوں کو آگاہ کریں۔

٭٭٭